



س۔ ل بنائے گئے مختلف لیبر قوانین و ضوابط کے تحت رجسٹروں کی بحالی

Posted On: 06 APR 2017 8:18PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 6۔ اپریل، محنت اور روزگار کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب بندارودتہ تریہ نے آج راجیہ سبھا میں پوچھے گئے سوال کے تحریری جواب میں بتایا کہ محنت اور روزگار کی وزارت نے مختلف لیبر قوانین 2017 کی تعمیل میں آسانی کیلئے، اس کے تحت رجسٹروں کو برقرار رکھنے کیلئے 21 فروری 2017 کو اعلان کیا تھا، جس کے نتیجے میں 9 مرکزی قواعد و ضوابط کے تحت مجوزہ 56 فارموں، رجسٹروں کو 5 عام رجسٹروں، فارموں کے تحت رکھا گیا تھا۔ اس مشق کو کرنے سے اعداد و شمار سے متعلق میدانوں کے تقریباً 933 ایسے رجسٹروں، فارموں میں تخفیف کر کے محض 144 کر دیا ہے۔ اس سے مختلف اداروں کی کوششوں اور محنت، قیمت، تعمیل کے بوجھ کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔

لیبر قوانین میں اصلاحات ایک جاری رہنے والا عمل ہے، جس کا مقصد اس وقت کی ضروریات کے پیش نظر، ابھرتے ہوئے اقتصادی اور صنعتی پس منظر میں موجودہ ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اور زیادہ مؤثر بنانا ہے۔ لیبر کے دوسرے قومی کمیشن نے موجودہ لیبر قوانین کو عملی بنیاد پر چار یا پانچ لیبر کوڈز کے تحت رکھے جانے کی تجویز پیش کی ہے۔ اس کے مطابق وزارت نے بالترتیب چار لیبر کوڈز یعنی اجرت، صنعتی تعلقات یا رشتے، سماجی تحفظ اور بہبود اور سلامتی اور کام کے حالات (ورکنگ کنڈیشنز) سے متعلق سینٹرل لیبر قوانین کو سہل بنانے، یکجا کرنے اور معقول بنانے کے لئے ڈرافٹ تیار کرنے کیلئے اقدام کئے ہیں۔ اس کے علاوہ انفرادی لیبر قوانین جیسے بچہ مزدوری (روک تھام اور ریگولیشن) ایکٹ 1986، اجرت کی ادائیگی ایکٹ 1936، بونس کی ادائیگی سے متعلق قانون 1965، زچگی سے متعلق فوائد کا قانون 1961 میں بھی ترمیم کی تجویز ہے۔ مذکورہ قانونی پہلوں سے اجرت کا تحفظ، نوکری کا تحفظ اور کامگاروں کی سماجی سکیورٹی کی صورتحال کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

.....

م ن - ش ت - ک ا

U- 1697

(06.04.17)

